

سے بالکل مشابہ۔ اتنی پیوں کہ حشر میں سرشار ہی اٹھوں

شرح : مجھ پر جو چشم ساقی بیت الحرام ہو
کاش میرا محبوب

بھول کر میری طرف پیرانہ سال غالب میکش کرے گا کیا
آجائے تو شام کا وقت

بھوپال میں مزید جو دو دن قیام ہو
ہوتا کہ رات غریب

خانے میں مہمان رہے اگر زمانے کا اہل یوں میری مرضی کے مطابق چلے تو خوب
لطف آئے۔

۲۔ شرح : جب تک آسمان کی گردش سے صبح و شام ہوتی رہے،
آرزو یہ ہے کہ میرے سامنے ساقی کی مست آنکھیں ہوں اور شراب کا دور
چلتا رہے۔

شعر میں گردشِ فلک کو دورِ جام سے اور صبح و شام کو ساقی کی چشم مست
سے تشبیہ دی ہے۔

۳۔ لغات : کن آنکھیوں سے دیکھنا : گوشہ چشم سے دیکھنا،

ترجمہ بھی نگاہ سے دیکھنا۔ اس کا املا "کنکھیوں" بھی ہے، جو تلفظ کے عین مطابق ہے۔

شرح : میں نہایت پریشان ہوں۔ کاش میرا محبوب ترجمہ بھی نگاہ ہی سے
دیکھ لے۔ اگر یہ دیکھنا موت کا پیغام بن جائے تو بلا سے، میں اپنے آپ کو خوش نصیب
ہی سمجھوں گا۔

۴۔ شرح : ہم گھر کے اندر ہیں اور جو شخص موجود ہے وہ رازوں کی

خوب حفاظت کرتا ہے۔ میں مرنے کے لیے تیار ہوں۔ پھر اسے محبوب !

آپ شرم کس بات کی کر رہے ہیں۔ تیغ ادا میان سے نکالے اور میرا خاتمہ کر دیجیے۔

۵۔ شرح : اگر محض چھڑنے کی غرض سے اسے ذرا گھوروں یعنی

ٹلکی باندھ کر محبت کی نظر سے دیکھوں تو وہ شوخ چشم سیکڑوں بدلے لینے کے